نظامتِ اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب
21۔ سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور
فون: 042-99200731، 99200729
ای میل: mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت جائزہ اجلاس کا انعقاد

فصلوں کی باقیات جلانے کے واقعات میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے جو ایک مثبت پیش رفت ہے ۔سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: 22 اکتوبر 2025: وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت لاہور میں سموگ کنٹرول پروگرام کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، سیکرٹری تحفظ ماحولیات صلوت سعید،سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس پنجاب محمد شبیر احمد خان،ایڈیشنل سیکرٹری زراعت پلاننگ عامر شہزاد کنگ، ڈائریکٹر جنرلز زراعت نوید عصمت کاہلوں، چوہدری عبدالحمید، انجینئر ساجد نصیر ، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ماحولیات عمران حامد شیخ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔
وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ زراعت پنجاب اور محکمہ تحفظ ماحولیات مشترکہ طور پر سموگ کنٹرول کے حوالے سے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دھان کی کٹائی کے لیے جدید مشینری کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ بیلر مشینوں کے استعمال کو عام کرنے اور فصل کی باقیات اکٹھی کرنے کے لیے سروس پرووائیڈرز کو سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ سموگ کے مستقل حل کے لیے تین سالہ پروگرام تشکیل دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ فصلوں کی باقیات جلانے کے واقعات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیرِ اعلیٰ پنجاب کی درست حکمتِ عملی کے باعث کسانوں میں ذمہ دارانہ رویہ فروغ پا رہا ہے، جس سے سموگ کے اثرات میں کمی آئے گی۔
اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ محکمہ زراعت اور محکمہ تحفظ ماحولیات کی کوآرڈینیشن سے سموگ کنٹرول مہم کے بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ موٹروے کے اطراف ترجیحی بنیادوں پر سپرسیڈرز فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ فضائی آلودگی میں مزید کمی لائی جا سکے۔
اس موقع پر سیکرٹری تحفظ ماحولیات صلوت سعید نے کہا کہ سموگ مٹیگیشن ایکشن پلان میں محکمہ زراعت نے مثالی تعاون فراہم کیا ہے جس سے عملی نتائج حاصل ہو رہے ہیں۔